© rasailojaraid.com

باہا حضرت نے اسمبلی کے اجلاس کی معمول کے مطابق نشستوں میں شرکت کی۔ اور کارروائی میں حصہ لیا۔ اجلاس ختم ہونے پر حضرت مدظلہ ۲۴ رمارچ کی شام کو اکوڑہ واپس ہوئے۔

مولانا عبیداللہ انورؒ کی تعزیت | دارالعلوم میں حضرت مولانا عبیداللہ انور قدس سرہ کی وفات کی اطلاع نہایت رنج وغم سے سنی گئی۔ موجود افراد نے ایصال ثواب کے لئے ختم قرآن کئے۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے اخبارات کو مفصل تعزیتی بیان جاری کیا۔ اور پوری ملت مسلمہ سے تعزیت کی۔ مولانا سمیع الحق جو بعض تقاریب میں شریک تھے۔ یہ اطلاع ۵ بجے شام دیر سے ملی۔ وہ فوراً لاہور روانہ ہو گئے۔ راولپنڈی میں معلوم ہوا کہ جنازہ ہو چکا ہے۔ تو دوسرے دن تعزیت کے لئے لاہور گئے۔ مولانا مرحوم کے مزار پر فاتحہ پڑھی مولانا عبداللہ درخواستی سے ملے اور شیرانوالہ گیٹ لاہور میں حضرت مرحوم کے صاحبزادگان سے اظہار تعزیت کیا اور اسی دن شام کی فلائٹ سے واپسی ہوئی۔

واردین و صادرین | ۱۴ر اپریل۔ تبلیغی جماعت کے مشہور بزرگ مولانا عبدالوہاب صاحب دارالعلوم تشریف لائے۔ صبح کی نماز کے بعد مسجد میں دارالعلوم کے اساتذہ و طلبہ سے خطاب بھی فرمایا۔

۲۶ر اپریل۔ افغانستان قیادت کے مشہور رہنما مولانا محمد یونس خالص حقانی، دارالعلوم تشریف لائے۔ دفتر اہتمام میں مولانا سمیع الحق سے ملاقات کی۔ محاذِ جنگ اور جہادِ افغانستان سے متعلق اہم امور پر تبادلہ خیال کیا۔ نماز جمعہ حضرت شیخ الحدیث کی مسجد میں پڑھی۔ وہاں ان سے ملاقات کی اور افغان مجاہدین کی کامیابی کی دعائیں کرائیں۔

۶ر مئی بروز پیر مولانا فضل الرحمن صاحب فاضل حقانیہ صاحبزادہ مولانا مفتی محمود صاحب مرحوم صبح ۔ بجے دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے گھر جا کر ملاقات کی۔ بعد میں دفتر اہتمام تشریف لاتے۔ جہاں مولانا سمیع الحق سے ملاقات کی اور کافی دیر تک ان کے ساتھ رہے۔

مولانا سمیع الحق کی مصروفیات | ۱۵ر اپریل کو مولانا سمیع الحق مہمند شب قدر کے بعض فضلاء حقانیہ کی دعوت پر دینی تقریبات میں شرکت کے لئے گئے۔ اس دوران آپ نے مشہور مجاہد حضرت حاجی صاحب ترنگ زئی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر فاتحہ خوانی کے لئے مہمند ایجنسی میں واقع ان کے دور افتادہ پہاڑی مقام کا بھی سفر کیا۔ حضرت صاحبزادگان و متعلقین سے وہاں ملاقات کی۔ اور بعد از ظہر واپسی میں شیخان نزد شب قدر میں مولانا ۔۔۔ت الرحمان فاضل حقانیہ کے درس قرآن کی اختتامی تقریب میں شرکت کی۔ اس سفر میں مولانا عبداللہ کاکاخیل مولانا عبدالبصیر شاہ حقانی بھی ساتھ تھے۔ ۱۱ر مئی کو آپ نے قاضی خلیل احمد صاحب خطیب مانسہرہ کی دعوت پر ان کے مدرسہ شہیدیہ بالاکوٹ میں شرکت کی۔ عرصہ سے بالاکوٹ جانے کی خواہش تھی۔ دوسرے دن رات

© rasailojaraid.com